روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
جمعرات 21 جولائی 2016ء 16 شوال 1437 ہجری 21 وفا 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 164

زیادہ حق رکھنے والا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

نبی مومنوں پر ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

(الاحزاب:7)

تبرکات حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس رسول اللہؐ کا ایک جبّہ محفوظ تھا جب حضرت عائشہ کا انتقال ہوا تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے وہ جبہ لے لیا اور اسے محفوظ کر لیا اور پھر اسی تبرک سے خود بھی برکت پاتیں اور جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو اس جبہ کو دھو کر اس کا پانی مریض کو دیتیں۔ (مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 6 ص 348)

حضرت کعب بن زہیر کے قصیدہ کے صلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چادر انہیں عطا فرمائی تھی یہ چادر بعد میں حضرت امیر معاویہ نے ان کے بیٹے سے خرید لی جسے اموی خلفاء عیدین کے موقعہ پر اوڑھ کر نکلتے تھے۔

(الاصابه فی تمییز الصحابه تذکره کعب بن زهیر)

رسول اللہؐ جس پیالے میں پانی پیتے تھے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس محفوظ تھا ایک بار وہ ٹوٹ گیا تو انہوں نے اسے چاندی کی تاروں سے جڑوایا۔ اسی طرح حضرت سہل اور حضرت عبداللہ سلام رضی اللہ عنہما نے بھی اپنے پاس آپؐ کے پیالے بطور تبرک محفوظ رکھے ہوئے تھے۔ (بخاری کتاب الاشربه باب الشرب من قدح النبیؐ)

ایک صحابیؓ کو آپؐ نے ایک سیاہ عمامہ عطا فرمایا۔ اسے انہوں نے بڑی محبت اور اہتمام سے محفوظ رکھا اور اس کا تذکرہ بکثرت کیا کرتے تھے ایک دفعہ بخارا میں خچر پر سوار ہو کر نکلے تو عمامہ دکھا دکھا کر لوگوں کو محبت سے بتاتے کہ یہ عمامہ مجھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا تھا۔ (ابوداؤد کتاب اللباس باب ماجاء فی الخزّ)

رسول اللہؐ کے چند بال حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بطور تبرک اپنے پاس شیشی میں محفوظ کر کے رکھے ہوئے تھے جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو ایک برتن میں پانی بھر کر بھیج دیتا حضرت ام سلمہؓ وہ بال اس پانی میں ڈالتیں اور پھر اس متبرک پانی کو واپس بھیجتیں جسے مریض اپنی شفا کے لئے پیتا تھا۔ (بخاری کتاب اللباس باب مایذکر فی الشیب)

حضرت امام علی بن حسین روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب ہم لوگ مدینہ واپس آئے تو حضرت مسور بن مخرمہ مجھے ملے اور کہا رسول اللہؐ کی تلوار جو آپ کے پاس ہے مجھے دے دو ایسا نہ ہو کہ یزیدی لوگ اسے بھی چھین لیں اور پھر رسول اللہؐ کے تبرکات کی حفاظت کے خیال سے کہا اگر آپ یہ تلوار مجھے دے دیں تو خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جب تک جسم میں جان باقی ہے کوئی شخص اس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھا سکتا۔

(ابوداؤد کتاب النکاح باب مایکره أن یجمع بینهن من النساء)

یقیمون الصلوٰۃ کے معنی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

”پس یقیمون الصلوٰۃ کے یہ معنی ہوئے کہ نماز میں ناغہ نہیں کرتے۔ ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے (دین حق) کے نزدیک نماز ہی نہیں۔ کیونکہ نماز وقتی اعمال سے نہیں۔ بلکہ اسی وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جب کہ توبہ یا بلوغت کے بعد کی پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اس فرض میں ناغہ نہ کیا جائے۔ جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے رہتے ہیں ان کی سب نمازیں ہی رد ہو جاتی ہیں۔“

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تمام احباب جماعت کو چندہ تحریک جدید میں شامل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ سویڈن کے دوران عاملہ کی ایک میٹنگ میں سیکرٹری تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا:۔

”آپ پیسے بڑھانے کی فکر نہ کریں، چندہ دینے والوں کی تعداد بڑھائیں اور جو ابھی تک چندہ تحریک جدید میں شامل نہیں ان کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ خدام اور انصار سے تحریک کے وعدے لینے کے لئے ان دونوں تنظیموں سے مدد لیں۔ لجنہ کے لئے لجنہ مدد کریں۔ اسی لئے ان تنظیموں کی عاملہ میں تحریک جدید اور وقف جدید کے شعبے رکھے گئے ہیں۔“

(الفضل 9 جولائی 2016ء)

حسب ارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سیکرٹریان تحریک جدید نیز ذیلی تنظیموں کے عہدیداران سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں میں تمام احباب کو تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 26-اپریل 2014ء بمقام بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں تین نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاح کے موقعہ پر دونوں فریقین کو، لڑکے کو اور لڑکی کو اور ان کے خاندانوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس خوشی کے موقعہ پر جب کہ وہ نئے رشتہ میں پروئے جا رہے ہوں یہ نصیحت فرمائی اور ان احکامات کی کچھ تفصیل دی ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو سامنے رکھو اور اس رضا کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ سچائی پر قائم رہو۔ رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ ایک دوسرے کے ساتھ ایسی بات کہو جو سچ ہو، قول سدید ہو اور ہمیشہ یہ یاد رکھو کہ تمہاری نظر صرف اس دنیا کی طرف نہ ہو بلکہ اپنی نسلوں کی تربیت کے لئے بھی اور اپنی بقا کے لئے بھی آئندہ پہ نظر رکھو۔ پس یہ باتیں ہر نئے شادی شدہ جوڑے کو یاد رکھنی چاہئیں۔ اگر اس طرح زندگیاں گزاریں گے۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے والے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر شادیاں قائم رہتی ہیں اور کامیاب ہوتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ رابعہ عمیر بنت مکرم جمیل احمد شیخ صاحب مرحوم لاہور کا ہے جو عزیزم احمد نعیم زکریا بھٹی ابن مکرم فہیم بھٹی صاحب کے ساتھ سات ہزار ایک سو گیارہ پونڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

رابعہ عمیر، عمیر صاحب شہید کی بیوہ ہیں، جو اٹھائیس مئی کو لاہور میں شہید ہوئے تھے اور اس لحاظ سے زکریا بھٹی صاحب نے یہ بڑا اچھا فیصلہ کیا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جان، مال، وقت اور قربانی کا جو عہد ہم کرتے ہیں وہ عہد تو کر لیتے ہیں لیکن پھر بھی فکر رہتی ہے۔ جان کی قربانی کے لئے آدمی تیار تو ہوتا ہے لیکن اگر شادی شدہ ہے تو یہ فکر ہے کہ میرے بیوی بچوں کا کیا حال ہوگا۔ پرانے زمانہ میں آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں صحابہ جب اپنی زندگیاں قربان کرتے تھے تو ان کو مالی اور اقتصادی لحاظ سے بھی یہ فکر نہیں ہوتی تھی کہ ہمارے بیوی بچوں کا کیا حال ہوگا۔ اس لحاظ سے وہ بے فکر تھے کہ ہمارے بیوی بچے سنبھالے جائیں گے اور اس لحاظ سے بھی بے فکر تھے کہ ان کی شادی آگے کہیں ہو جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس قربانی کرنے والے، جماعت کی خاطر، دین کی خاطر قربانی کرنے والے لوگ جو ہیں ان میں یہ روح قائم کرنے کے لئے بڑا ضروری ہے کہ ان کو ان کے بیوی بچوں کی طرف سے بے فکر کیا جائے اور بعض حالات ایسے ہوتے ہیں کہ شادیاں نہیں بھی ہوتیں لیکن پھر کم از کم نظام جماعت ان کو اقتصادی لحاظ سے سنبھالے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھے۔ لیکن جب شادیاں ہو جائیں تو پھر جیسا کہ عزیزہ رابعہ کے دو بچے بھی ہیں ان کو سنبھالنا، ان کی نیک تربیت کرنا یہ ایک بہت نیکی کا کام ہے جس کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل سے زکریا بھٹی کو مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو یہ رشتہ نبھانے کی بھی توفیق عطا فرمائے اور دونوں فریق ایک دوسرے کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ مکرم منیر جاوید صاحب عزیزہ رابعہ عمیر کے وکیل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ خنساء مبشر بنت مکرم مبشر احمد ساہی صاحب کینیڈا کا ہے جو عزیزم توصیف احمد (واقف نو) ابن مکرم طارق سجاد صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پہ طے پایا ہے۔ خنساء مبشر حضرت مسیح موعود کے (رفیق) کی پڑپوتی ہیں اور توصیف احمد بھی حضرت مسیح موعود کے (رفیق) کے پڑنواسے ہیں اور ان کے نانا اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں مالی قربانی میں بڑے پیش پیش ہیں اور خدمت دین کو انہوں نے ہر چیز پر مقدم رکھا ہے اور ان کے والد بھی خدمت کرتے رہے ہیں۔ یہ خود بھی اس وقت تک جماعت کی خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو آئندہ بھی خدمت دین کی توفیق عطاء فرمائے اور اپنے رشتے نبھانے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ درثمین بشریٰ بنت مکرم محمد یاسین صاحب کا ہے جو واقفہ نو ہیں اور یہ عزیزم زوہیب احمد ابن مکرم امجد احمد صاحب کے ساتھ سات ہزار پونڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یاسین صاحب گزشتہ دس سال سے الفضل میں رضا کارانہ طور پر خدمت بجا لا رہے ہیں۔ شعبہ ضیافت کی ٹیم میں بھی شامل ہیں۔ حکیم بھی ہیں اور اچھے Cook بھی ہیں۔ جہاں جماعتی کام کی ضرورت ہو اچھی خدمت کرتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ گھر میں کھانا پکاتے ہوں گے اور زوہیب احمد بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام الاحمدیہ میں خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔

نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب)

☆☆☆☆☆☆☆

نذرِ خلافت

اپنے پیاروں کی طرف ہیں نہ سگے بھائیوں کے ساتھ
ہیں خلافت کی طرف پوری توانائیوں کے ساتھ
ہم کھڑے ہونگے نہ رسوائیوں کی پرچھائیوں کے ساتھ
اپنا جینا اور مرنا صرف اچھائیوں کے ساتھ

سامنے کوئی بھی رشتہ ہے نہ کوئی دوستی
نہ کسی سے کوئی نفرت نہ کسی سے دشمنی
جی رہے ہیں مشعلِ بیعت کی رعنائیوں کے ساتھ
ہیں خلافت کی طرف پوری توانائیوں کے ساتھ

اپنا مرشد ہی ہمارا راہرو، رہبر ہے بس
اور وہی پشتوں سے ٹوٹے دل کا چارہ گر ہے بس
چاہتے ہیں بس اُسے ہم دل کی گہرائیوں کے ساتھ
ہیں خلافت کی طرف پوری توانائیوں کے ساتھ

صرف رکھتے ہیں خلافت کے وفاداروں کو دوست
اس قبیلے کے فقیروں اور ناداروں کو دوست
واسطہ رکھتے نہیں ہم لوگ ہرجائیوں کے ساتھ
ہیں خلافت کی طرف پوری توانائیوں کے ساتھ

ہم نہیں سُنتے ہیں باتیں چلتے پھرتے راہ میں
ہم کبھی جاتے نہیں قدسی تماشا گاہ میں
ہم کسی صورت نہیں شامل تماشائیوں کے ساتھ
ہیں خلافت کی طرف پوری توانائیوں کے ساتھ

عبدالکریم قدسی

جماعت احمدیہ اور تحریک آزادیٔ کشمیر

مکرم طاہر محمود احمد صاحب

خوبصورت وادیٔ کشمیر

کشمیر کی وادی جو قدرت کے دلکش مناظر کی وجہ سے ''جنت نظیر'' کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ اس وادی کے طول میں سے دریائے جہلم گزرتا ہے۔ وادی کی زمین نہایت زرخیز ہے اور جابجا باغات سے مزین نظر آتی ہے۔ اس وادی کے ایک حصہ میں وہ مشہور علاقہ ہے جس میں زعفران پیدا ہوتا ہے۔ وادی کے چاروں طرف پہاڑوں کا ایک وسیع سلسلہ ہے جو قدرتی جنگلات سے ڈھکا ہوا ہے مگر اس میں دیہات اور آبادیوں کے آس پاس زراعت بھی ہوتی ہے۔ قدرتی نالے اور چشمے کشمیر کی وادی اور پہاڑ کے حصہ ہر دو کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

مختصر یہ کہ کشمیر کی اصل وادی ایک دلکش سیرگاہ اور سیاحوں کا مرکز ہے۔ جسے بجا طور پر برصغیر پاک و ہند کا سوئٹزرلینڈ کہنا بالکل مناسب ہوگا۔ بعض لوگ اسے ایشیا کا وینس بھی کہتے ہیں اور سرینگر کو بغداد کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ فرخی، نظامی، فیضی، عرفی اور دوسرے نامور شاعروں کے کلام میں اس کی تعریف پائی جاتی ہے۔

فرانسیسی سیاح وڈاکٹر گستاؤلی بان وادیٔ کشمیر کا نقشہ کھینچتے ہوئے لکھتا ہے۔ اس کے ایک طرف تو برف سے ڈھکی ہوئی چوٹیاں ہیں اور دوسری طرف پہاڑوں کی دیواریں جہاں انسان کا قدم پہنچ نہیں سکتا۔ ان دو موانع کے وسط میں نہایت خوشگوار آب وہوا کا یہ ملک ہے۔ جس کے کھیت سرسبز ہیں، جھیلیں شفاف اور پرسکون، گاؤں مکانات خوبصورت اور مندر اور قصروں کی دیواریں سفید سفید نظر آتی ہیں۔

کشمیر کے وسط میں سری نگر جو کہ اس کا دارالسلطنت ہے۔ دریا جہلم کے دونوں کناروں پر واقع ہے اور اس میں نہریں اس کثرت سے ہیں کہ اسے ہند کا وینس کہتے ہیں۔ مکانات کی سطح چھتوں پر ایک تہہ مٹی کی بچھائی گئی ہے۔ جس میں سے ہری گھاس اور قسما قسم کے پھول کھلتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک معلق باغوں کا سلسلہ ہے اور جھیلوں کے اندر بھی تیرتے ہوئے باغ موجود ہیں۔

کشمیر کا یہ خوبصورت اور دلفریب خطہ صوبہ کشمیر کا صرف ایک حصہ ہے اور ریاست میں صوبہ کشمیر کے علاوہ صوبہ جموں اور ملحقہ جاگیرات اور لداخ و گلگت کے اضلاع سرحدی بھی شامل ہیں۔

کشمیری مسلمانوں کی حالت زار

ریاست جموں وکشمیر برصغیر ہند و پاک کا ایک نہایت اہم علاقہ ہے۔ آبادی کی غالب اکثریت یعنی تین چوتھائی (3/4) مسلمان ہے۔ جو صدیوں سے کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ہندوستان میں مغلیہ دور کے زوال پر ریاست کشمیر کی حکومت سکھوں کے ہاتھ میں آ گئی۔ اس دور میں مسلمانوں پر انتہائی مظالم روا رکھے گئے۔ جب ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ مکمل ہوگیا تب بھی انہوں نے کشمیری باشندوں کی بہتری اور ترقی کیلئے کوئی کام نہ کیا بلکہ انہیں بھیڑ بکریوں کی طرح صرف 75 لاکھ روپیہ کے بدلے راجہ گلاب سنگھ ڈوگرہ کے ہاتھ فروخت کردیا۔ ڈوگرہ راج میں مسلمانوں کی حالت مزید انحطاط پذیر ہوئی اور ان کی حالت جانوروں سے بدتر بنا دی گئی۔ چنانچہ ایک مشہور انگریز کرنل اے ڈیورنڈ اپنی کتاب میکنگ آف اے فرنٹیر (Making of A Farontier) میں لکھتے ہیں:

''تمام افسر اور سپاہی یا تو ڈوگرہ قوم سے ہیں یا دوسرے ہندوؤں سے کہ جنہیں کشمیریوں سے کسی قسم کی ہمدردی نہیں۔ سپاہی مزدوروں سے کتوں کا سا سلوک کرتے ہیں اور انہیں اس طرح پیٹتے ہیں جیسے کوئی بوجھ اٹھانے والے جانوروں کو پیٹتا ہے''۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے مضامین لکھنے کا سلسلہ

کشمیری مسلمانوں کے یہ ناگفتہ بہ حالات تھے جنہیں دیکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیقرار ہوگئے اور پھر ان کی راہنمائی اور مدد کے لئے لگاتار مضامین لکھے جن کا سلسلہ روزنامہ الفضل قادیان میں 16 جون 1931ء تا 25 اکتوبر 1932ء جاری رہا۔ ابتدائی مضمون میں حضور فرماتے ہیں:

''میں متواتر کئی سال سے کشمیر میں جو مسلمانوں کی حالت ہورہی ہے اس کا مطالعہ کررہا ہوں اور لمبے مطالعہ اور غور کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہوا ہوں کہ جب تک مسلمان ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار نہ ہوں گے یہ زرخیز خطہ جو نہ صرف زمین کے لحاظ سے زرخیز ہے بلکہ دماغی قابلیتوں کے لحاظ سے بھی حیرت انگیز ہے کبھی بھی مسلمانوں کیلئے فائدہ بخش تو کیا آرام دہ بھی ثابت نہیں ہوسکتا''۔

کشمیری مسلمانوں کی ہمدردی اور بہبود کی خاطر لکھے گئے اپنے ان مضامین کے سلسلہ میں حضور نے ایک اور موقع پر فرمایا:

''ماہ مئی (1931ء) میں میں نے بعض مضامین ایسے پڑھے جن میں مسلمانان جموں پر سختی کرنے کا ذکر تھا۔ میں کشمیر میں کئی دفعہ جا چکا ہوں۔ وہاں کے مسلمانوں کی دردناک حالت کا مجھے علم تھا جس کی وجہ سے میرے دل میں زخم تھا اور یہ خواہش دل میں رہتی تھی کہ خدا تعالیٰ توفیق دے تو ان کی مدد کی جائے۔ جب میں نے مسلمانان ریاست پر سختی کے حالات پڑھے تو وہ جوش اُبل پڑا اور میں نے مضامین لکھے''۔ (الفضل 10 جنوری 1932ء)

کشمیر کمیٹی کا قیام

حضور نے نہ صرف یہ مضامین لکھے بلکہ جب کشمیری مسلمانوں پر سختی مزید بڑھی اور سرینگر میں ان پر گولیاں چلائی گئیں تو آپ ان کی حمایت میں عملی طور پر قدم اٹھانے کیلئے بے قرار ہوگئے۔ آپ نے ہندوستان کے مسلمان لیڈروں کو مفصل خطوط لکھے۔ کشمیریوں کی حمایت کیلئے ان کے ضمیر کو بیدار کیا اور انہیں مشورہ کیلئے شملہ بلایا۔ اس اجلاس میں کشمیر کمیٹی قائم کی گئی۔ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کی تجویز اور سر فضل حسین صاحب اور دیگر سب لیڈران کی تائید اور پیہم اصرار پر حضور نے کشمیر کمیٹی کا صدر بننا قبول فرمالیا اور کام شروع کردیا۔ اپنی خداداد ذہانت اور فراست سے کام لے کر حضور نے تھوڑے عرصہ میں ہی ریاست کے اندر اور باہر مسلمانوں میں ایک غیر معمولی بیداری پیدا کردی جس کے نتیجہ میں حصول حقوق اور آزادی کیلئے ہلچل مچ گئی۔

ایک مضمون میں حضور نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''جہاں تک میں سمجھتا ہوں اگر ہمیں کشمیر و جموں کے مسلمانوں کی آزادی کے سوال کو حل کرنا مطلوب ہے تو اس کا وقت اس سے بہتر اور نہیں ہوسکتا۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے نتیجہ میں قدرتی طور پر انگلستان اپنے قدم مضبوط کرنے کے لئے ریاستوں کو آئندہ بہت زیادہ آزادی دینے پر آمادہ ہے۔ اگر اس وقت کے آنے سے پہلے جموں وکشمیر کے مسلمان آزاد نہ ہوگئے تو وہ بیرونی دباؤ جو جموں اور کشمیر ریاست پر آج ڈال سکتے ہیں کل نہیں ڈال سکیں گے''۔

مسلمانوں کو موافق حالات سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور اپنے ایک اور مضمون میں تحریر فرماتے ہیں:

''اس وقت غلامی کے خلاف سخت شور ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ کشمیر کی لاکھوں کی آبادی بلاقصور غلام بنا کر رکھی جائے۔ آخر غلام اسی کو کہتے ہیں جسے روپیہ کے بدلے فروخت کردیا جائے۔ اور کیا یہ حق نہیں کہ کشمیر کو روپیہ کے بدلہ میں حکومت ہند نے فروخت کردیا تھا۔ پھر کیا ہمارا یہ مطالبہ درست نہیں کہ جبکہ انگریز عرب اور افریقہ کے غلاموں کو آزاد کرانے کی کوشش کررہے ہیں وہ ان غلاموں کو بھی آزاد کرائیں جن کی غلامی کا سبب وہ خود ہوئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں ہر ایک دیانتدار آدمی اس معاملہ میں ہمارے ساتھ ہوگا''۔

امام جماعت احمدیہ کے مضامین کا نہایت گہرا اثر

کشمیریوں کی آزادی کے بارہ میں حضور کے ان مضامین کی شان ایسی تھی کہ الفضل کے علاوہ لاہور کے بعض اخبار ''انقلاب'' وغیرہ بھی انہیں شائع کرتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں ہندوستان کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک لوگوں میں کشمیر کے مسلمانوں سے ہمدردی کا احساس پیدا ہوگیا اور وہ اپنے مظلوم بھائیوں کی ہر طرح امداد کرنے کے لئے تیار ہوگئے۔

کشمیری مسلمانوں کیلئے حضور کی مساعی اتنی اعلیٰ اور کامیاب تھیں کہ کشمیری لیڈروں نے بھی اس کی برملا تعریف کی۔

چنانچہ جناب شیخ محمد عبداللہ صاحب نے اپنے ایک خط میں حضور کی خدمت میں لکھا:

''نہ میری زبان میں طاقت ہے اور نہ میرے قلم میں زور اور نہ میرے پاس وہ الفاظ ہیں جن میں جناب کا اور جناب کے بھیجے ہوئے کارکن مولانا درد صاحب اور سید زین العابدین صاحب وغیرہ کا شکریہ ادا کرسکوں۔ یقیناً اس عظیم الشان کام کا بدلہ جو کہ آنجناب نے ایک بے کس اور مظلوم قوم کی بہتری کیلئے کیا ہے صرف خدائے لایزال سے ہی مل سکتا ہے۔ میری عاجزانہ دعا ہے کہ خداوند کریم آنجناب کو زیادہ سے زیادہ طاقت دے تا کہ آنحضور کا وجود مسعود بے کسوں کیلئے سہارا ہو''۔

کشمیریوں سے ہمدردی کا عزم صمیم

حضور کے ان مضامین اور مساعی کا کشمیریوں اور ان کے لیڈروں پر کتنا گہرا اثر تھا اور وہ حضور کے کس قدر ممنون احسان تھے۔ کشمیری مسلمانوں کی حالت زار دیکھ کر ان کی مدد کے لئے آپ کے دل میں جو جوش اٹھا وہ وقتی اور عارضی نہ تھا بلکہ زندگی بھر قائم رہا اور کشمیر کمیٹی سے علیحدگی کے بعد بھی حضور اپنے طور پر جہاں اور جیسے ممکن ہوا اپنے عزم کے مطابق اس کام کو سرانجام دیتے رہے۔ آپ کا یہ عزم اتنا پختہ تھا کہ آپ نے جماعت احمدیہ کو بھی نصیحت کردی کہ وہ حالات کے مطابق کامیابی تک اس کام کو جاری رکھے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:

''میں نے کشمیر کے مسلمانوں سے وعدہ کیا ہے کہ جب تک کامیابی حاصل نہ ہوجائے خواہ سو سال لگیں ہماری جماعت ان کی مدد کرتی رہے گی۔ یہ ہمارا کشمیر کے مسلمانوں سے وعدہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک حبشی غلام نے ایک قوم سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ فلاں فلاں رعایتیں تمہیں دی جائیں گی جب اسلامی فوج گئی تو اس قوم نے کہا ہم سے تو معاہدہ ہے۔ فوج کے افسر اعلیٰ نے اس معاہدہ کو تسلیم کرنے میں لیت ولعل کی تو بات

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئی۔ انہوں نے فرمایا مسلمان کی بات جھوٹی نہ ہونی چاہئے خواہ غلام ہی کی ہو۔ مگر یہ غلام کا نہیں بلکہ جماعت کے امام کا وعدہ ہے۔ پس ہماری جماعت کو مسلمانان کشمیر کی امداد جاری رکھنی چاہئے جب تک کہ ان کو اپنے حقوق حاصل نہ ہو جائیں خواہ اس کیلئے کتنا عرصہ لگے اور خواہ مالی اور خواہ کسی وقت جانی قربانیاں بھی کرنی پڑیں‘‘۔

(الفضل قادیان 10 جنوری 1932ء)

بے غرضانہ خدمات کا اعتراف

تحریک آزادی کے دوران شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ صاحب (بعد میں وزیر اعظم کشمیر) نے حضرت امام جماعت احمدیہ صدر کمیٹی کی خدمت میں متعدد خطوط روانہ کئے۔ جن میں سے کچھ محفوظ رہ گئے اور شائع کر دیئے گئے۔ یہ خطوط حریت کشمیر کی مستند تاریخ ہیں۔ ان کے مطالعہ سے اس امر پر بھی روشنی پڑتی ہے کہ تحریک کے اصل ہیرو کون تھے؟ اور ان کے مقاصد کتنے بے لوث اور بے غرضانہ تھے۔

27 جنوری 1932ء کو سری نگر سے شیخ عبداللہ صاحب اور ان کے رفقاء کی گرفتاری اور مفتی ضیاء الدین صاحب کے جبریہ اخراج کی خبریں قادیان پہنچیں تو حضرت امام جماعت احمدیہ نے بحیثیت صدر کشمیر کمیٹی ایک طرف مہاراجہ کشمیر کو اور دوسری طرف وائسرائے ہند کو تاریں دیں۔ اس ضمن میں آپ کو طویل جدوجہد کرنا پڑی۔ بالآخر جب شیر کشمیر اور آپ کے 35 دوسرے رفقا 5 جون 1932ء کو رہا ہوئے تو شیر کشمیر نے حضور کی بے لوث خدمات کے متعلق حضور کی خدمت میں درج ذیل خط لکھا۔

’’مکرم و معظم حضرت میاں صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

سب سے پہلے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ میں تہہ دل سے آپ کا شکریہ ادا کروں۔ اس بے لوث اور بے غرضانہ کوشش اور جدوجہد کے لئے جو آپ نے کشمیر کے درماندہ مسلمانوں کے لئے کی۔ پھر آپ نے جس استقلال اور محنت سے مسئلہ کشمیر کو لیا اور میری غیر موجودگی میں جس قابلیت کے ساتھ ہمارے ملک کے سیاسی احساس کو قائم اور زندہ رکھا۔ مجھے امید رکھنی چاہئے کہ آپ نے جس ارادہ اور عزم کے ساتھ مسلمانان کشمیر کے حقوق کے لئے جدوجہد فرمائی ہے، آئندہ بھی اسے زیادہ کوشش اور توجہ سے جاری رکھیں گے۔

میں ہوں آپ کا تابعدار

شیخ محمد عبداللہ

(اقبال اور احمدیت باب 13 فصل 4)

تقسیم ہند کے وقت
ریڈکلف کا غلط فیصلہ

امام جماعت حضرت مرزا ناصر احمد فرماتے ہیں:

’’1947ء میں جب پارٹیشن ہوئی اور پاکستان معرض وجود میں آیا تو اس وقت ریڈکلف نے جو فیصلہ دیا تھا وہ ہندوستان کے حق میں تھا اور پاکستان کے وجود کو نقصان پہنچانے والا تھا۔ بظاہر تو اس نے ہر دو طرف کی باتیں سنیں لیکن ان دنوں میں بھی ہمیں یہ علم ہو رہا تھا کہ ہر دو کی باتیں سننے کا ڈھونگ رچایا جا رہا ہے اور فیصلہ گفتگو سے بھی قبل کر دیا گیا ہے۔ اس غلط فیصلہ کا ایک حصہ یہ تھا کہ ضلع گورداسپور جو اس طرف سے کشمیر کا دروازہ ہے اور جس میں مسلمانوں کی اکثریت تھی، وہ اس ایوارڈ میں ہندوستان کو دے دیا گیا۔ گورداسپور کا ضلع جیسا کہ تقسیم کا طریق کار مقرر ہوا تھا، پاکستان کے ساتھ شامل کیا جانا چاہئے تھا کیونکہ وہاں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ دوسرے وہ ایک طرف سے لاہور کے ضلع کے ساتھ ملحق تھا تو دوسری طرف سے سیالکوٹ کے ساتھ اور اس طرح کونٹیگوس (Contiguous) یعنی متصل ہونے کی جو شرط تھی، وہ بھی پوری ہوتی تھی لیکن گورداسپور کا ضلع ہندوستان کو دے دیا گیا اور اس طرح ہر وہ مضبوط بنیاد فراہم کر دی گئی جس سے کشمیریوں پر مزید ظلم وستم کا دور شروع ہو گیا۔ ایسا ظلم کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم ہو نہیں سکتا۔ گویا اُن کو زبردستی ہندوستان کے ساتھ ملحق کرنے کی سکیم تیار کر لی گئی۔ اس کے بعد ہندوستان نے عذر لنگ کی بنا پر وہاں اپنی فوجیں بھیجنی شروع کر دیں پھر یہ ایک مقدمہ کی شکل بن گئی اور پھر یہ معاملہ اقوام متحدہ میں لے جایا گیا۔ وہاں کچھ قراردادیں منظور کی گئیں جن پر آج تک یہ بین الاقوامی تنظیم عمل نہیں کرواسکی‘‘۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 فروری 1975ء)

تقسیم ہند کے وقت پورے کشمیر کو آزاد کرانے کی خاطر حضرت امام جماعت احمدیہ نے رتن باغ لاہور میں کشمیری لیڈروں کی کانفرنس بلوائی اور کہا کہ یہ وقت کشمیریوں کی آزادی کا ہے۔ مفتی اعظم ضیاء الدین صاحب ضیاء کو صدر جمہوریہ کشمیر بننے کو کہا گیا مگر انہوں نے انکار کیا پھر ایک نوجوان قادری صاحب سے کہا گیا۔ انہوں نے بھی انکار کر دیا۔ آخر میں قرعہ خواجہ غلام نبی صاحب گلکار انور (احمدی) کے نام پڑا۔ گلکار انور نے 4/اکتوبر 1947ء سے بانی صدر ’’عارضی جمہوریہ حکومت کشمیر‘‘ کے نام سے ہری سنگھ مہاراجہ کشمیر کی معزولی کا اعلان کر دیا۔ اس کے بعد 1985ء تک آزاد کشمیر میں بائیس حکومتیں بنیں۔ پہلی گورنمنٹ کا ذکر ریڈیو پاکستان پر بھی نشر ہوا۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ اور دیگر اخبارات میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ بلقیس تاثیر اپنی انگریزی کتاب ’’کشمیر شیخ عبداللہ کا‘‘ میں ص 318 پر لکھتی ہیں:

The first Govt. was formed on 4th Oct. 1947 by Mr. G.N. Gilkar Anwar.

یعنی پہلی آزاد کشمیر گورنمنٹ کا قیام خواجہ غلام نبی گلکار انور نے 4/اکتوبر 1947ء کو کیا۔

❁❁❁❁❁❁❁

مکرم قریشی عبدالعلیم سحر صاحب

قومی کرکٹ ٹیم کا دورہ انگلینڈ 2016ء
اور ٹیسٹ کرکٹ کی صورتحال

کرکٹ ایک مقبول اور دلچسپ کھیل ہے گو کہ T-20 اور ون ڈے نے کرکٹ کی نئی تکنیک اور ٹھہراؤ اور اس کی بنیادی Drives مثلاً کور ڈرائیو آن ڈرائیو، آف ڈرائیو، لیٹ کٹ، پُل شاٹ وغیرہ کی خوبصورتی کو مار دھاڑ کی کرکٹ میں تبدیل کر دیا ہے وقت کی تیزی جس نے آجکل انسانی زندگی کو بھی بدل دیا ہے اس دو طرح کی محدود اوورز کی کرکٹ نے شائقین اور ناظرین کی دلچسپی میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ اس قسم کی کرکٹ کی وجہ سے سٹیڈیم کچھا کچھ بھر جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے انتظامیہ کو بہت آمدنی ہوتی ہے۔

لیکن اگر غور کیا جائے اور ماضی کے کھلاڑیوں ان کی شخصیت، کردار کھیل، ڈسپلن کو دیکھا جائے تو ان لوگوں نے ٹیسٹ کرکٹ کو چار چاند لگائے اصل میں ٹیسٹ کرکٹ ہی ایک باوقار کھیل ہے۔ اگر ماضی کے عظیم کرکٹرز کو ٹیسٹ کرکٹ کے حوالے سے دیکھا جائے تو وہ کھیل کی خوبصورتی، بہترین تکنیک اور اعلیٰ شاٹس لگانے کے ساتھ اپنے ملک اور قوم کی بہترین سفارت کاری کرتے تھے۔

ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے بڑا اور مشہور نام سر ڈان بریڈ مین کا ہے جنہوں ٹیسٹ میچوں میں 99.99 کی اوسط سے رنز بنائے۔ یہ ریکارڈ آج تک کوئی نہیں توڑ سکا دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ اپنی زندگی کے پہلے میچ میں صفر پر آؤٹ ہوئے اور آخری میچ میں بھی صفر پر آؤٹ ہوئے۔

اسی طرح ویسٹ انڈیز کے عظیم آل راؤنڈر سر گیری سوبرز نے بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ میں زبردست کھیل پیش کیا۔ 365 رنز کے انفرادی سکور کا لمبے عرصہ تک ریکارڈ ان کے پاس رہا جو کہ بعد میں ویسٹ انڈیز کے بہترین اوپنر برائن لارا نے توڑا۔

گو کہ اسی میچ میں جس میں ویسٹ انڈیز کے سر گیری سوبرز نے 365 رنز بنائے۔ پاکستان کے بڑے بلے باز لٹل ماسٹر حنیف محمد نے 337 رنز کی زبردست اننگ کھیلی۔ پاکستان کے ہی خوبصورت بلے باز ظہیر عباس جن کو ایشین بریڈ مین بھی کہا جاتا ہے نے انگلینڈ کے خلاف 271 اور 274 رنز کی بڑی اننگز کھیلیں جب ظہیر عباس اور ماجد جہانگیر خان انگلینڈ کی وکٹوں پر کھیل رہے ہوتے تھے تو لوگ راہ چلتے ان کی خوبصورت اور سٹائلش بیٹنگ کو دیکھنے کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے۔

ماجد خان وہ عظیم کھلاڑی ہے جس نے پاکستان کی طرف سے لنچ سے پہلے سنچری سکور کی۔ کردار اور ایمانداری کے لحاظ سے یہ وہ کھلاڑی ہے کہ ایک میچ میں نہ کھلاڑی نے وکٹوں کے پیچھے آؤٹ کی اپیل کی اور نہ ایمپائر نے آؤٹ دیا لیکن ماجد خان وکٹ چھوڑ کر میدان سے باہر چلے گئے کہ بلے کو معمولی سا بال لگ کے وکٹ کیپر کے پاس گیا ہے مخالف ٹیم کا کپتان اور ایمپائر ان کو واپس بلا رہے تھے۔ اسی طرح انڈیا کی کرکٹ تاریخ کے عظیم کھلاڑی سُنیل گواسکر نے ٹیسٹ کرکٹ کو اپنی بیٹنگ کی وجہ سے ایک حُسن دیا۔ سنیل گواسکر وہ کھلاڑی ہے جب 1992ء میں پاکستانی ٹیم عالمی کرکٹ کپ کھیل رہی تھی اور پاکستان کی ٹیم بہت کمزور تھی اور سیمی فائنل تک پہنچنا مشکل تھا گواسکر، انگریز کمنٹیٹر ہنری کے ساتھ بیٹھے ٹی وی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ یہ ورلڈ کپ پاکستان جیتے گا تو ہنری ان کا مذاق اڑاتے تھے لیکن جب پاکستان ورلڈ کپ جیت گیا تو ہنری منہ چھپاتے پھرتے تھے کسی نے بعد میں گواسکر سے پوچھا کہ آپ اتنے اعتماد سے کیسے پاکستان کو فاتح قرار دے رہے تھے تو ان کا جواب بڑا ہی زبردست تھا کہ پاکستانی کھلاڑی ایسی صلاحیتوں کے مالک ہیں کہ کسی وقت بھی بڑا اپ سیٹ کر سکتے ہیں۔

انڈیا کے دوسرے بڑے کھلاڑی سچن ٹنڈولکر ہیں جنہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنا نام پیدا کیا۔ پاکستان کے عمران خان جنہوں نے 1992ء کا ورلڈ کپ جیتا وہ ایک عظیم آل راؤنڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

ون ڈے اور T-20 نے گو کہ وقتی طور پر اپنے دیکھنے والوں کو بڑی تفریح مہیا کی ہے لیکن کرکٹ کے حُسن کو بگاڑ دیا ہے جو خوبصورتی اور وقار ٹیسٹ کرکٹ نے کرکٹ کے کھیل کو دیا ہے اس کا جواب نہیں۔ کچھ لوگ ٹیسٹ کرکٹ کو وقت کا زیاں کہتے ہیں لیکن جو کرکٹ کھیلتے ہیں اور اس کو سمجھتے ہیں وہی اس کی قدر کو جانتے ہیں انگلستان کے جیف بائیکاٹ جب کریز پر ہوتے تھے تو ان کا دفاعی انداز اور خوبصورت سٹروکس قابل دید ہوتے تھے۔ اسی طرح اگر آپ ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں اور باؤلرز کو دیکھیں تو ٹیسٹ کرکٹ میں ایک طوفان پیدا کر دیا جب کلائیو لائیڈ کی قیادت میں انگلینڈ کو انگلینڈ کی سرزمین پر ہرایا گیا تو ویسٹ انڈیز کالی آندھی کے نام سے مشہور ہوئی۔

ویسٹ انڈیز کے عظیم بلے بازوں، کلائیو لائیڈ، ویوون رچرڈز، گرینج اور لارا نے کرکٹ کو چار چاند لگائے اسی طرح باؤلنگ میں این ڈی رابرٹس، مائیکل ہولڈنگ، امبیر وز، گارنر اور میلکم مارشل نے نئی اور جدید تکنیک کرکٹ کو دی۔ نیوزی لینڈ کے رچرڈز ہیڈلی، آسٹریلیا کے ڈینس للّی، تھامسن اور میگھراتھ ماضی کے بہترین باؤلر رہے ہیں۔ پاکستان کے آصف مسعود، سرفراز نواز، عمران خان،

وسیم اکرم ، وقار یونس اور دنیا کے تیز ترین باؤلر شعیب اختر جنہوں نے 161.50 کلومیٹر کی سپیڈ سے بال پھینکا جواب تک تیز ترین باؤلنگ کا ریکارڈ ہے۔سری لنکا کے عظیم بلے باز جے سوریا نے ٹیسٹ کرکٹ کے ساتھ ون ڈے میں بھی اپنا لوہا منوایا۔

اب ہم پاکستان کے دورہ انگلینڈ کے بارے میں کچھ جائزہ لیتے ہیں پاکستان ٹیم کپتان مصباح الحق کی قیادت میں انگلینڈ پہنچ چکی ہے جہاں پاکستان 4 ٹیسٹ ، پانچ ایک روزہ میچ اور ایک T-20 کھیلے گا۔ جبکہ پہلا ٹیسٹ 14 جولائی 2016ء سے شروع ہوگا۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کا یہ دورہ 6 سال کے طویل عرصہ کے بعد ہو رہا ہے۔

اس سے قبل پاکستان نے انگلینڈ میں کل 46 ٹیسٹ میچ کھیلے اور صرف 9 میچ جیتے اور 20 میچ ہارے اس لحاظ سے انگلینڈ ٹیم کی اپنے ملک کے اندر شاندار پرفارمنس ہے۔ مصباح الحق اس وقت پاکستان کی طرف سے ٹیسٹ کرکٹ کے کامیاب ترین کپتان قرار دئے جا رہے ہیں مصباح الحق نے انگلینڈ کے خلاف 6 ٹیسٹ کھیلے اور بحیثیت کپتان 5 میں کامیابی حاصل کی ایک میچ برابر رہا۔ یاد رہے یہ ساری کامیابیاں متحدہ عرب امارات میں حاصل ہوئیں انگلینڈ کی سرزمین کا یہ بحیثیت کپتان مصباح الحق کا پہلا دورہ ہے۔ محمد عامر اپنی پانچ سال کی سزا پوری ہونے کے بعد انگلینڈ کے خلاف کھیلے گا اس سے پہلے اس کی پرفارمنس اچھی رہی لیکن 5 سال کی غیر حاضری کے بعد باؤلنگ کی سپیڈ لائن لینتھ اور سوئنگ برقرار رکھنا کافی محنت کا تقاضہ کرتا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان ہونے والی مجموعی سیریز کا جائزہ لیا جائے تو 1954ء سے لیکر 2015 تک کل 77 ٹیسٹ میچ ہوئے جن میں پاکستان کو 18 میچوں میں کامیابی حاصل ہوئی اور 22 میں انگلینڈ کامیاب رہا۔ 37 میچ برابر رہے پہلی ٹیسٹ سیریز 1954ء میں انگلینڈ میں ہوئی یہ چار میچوں پر مشتمل تھی دو میچ برابر رہے اور پہلی دفعہ عبدالحفیظ کاردار کی قیادت میں پاکستان 24 رنز سے میچ جیتا یہ اوول کے گراؤنڈ کی بات ہے۔

1961-62ء میں انگلینڈ کی ٹیم پہلی دفعہ پاکستان کے دورہ پر آئی اور تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز 0-1 سے جیتی۔

1962ء میں پاکستان نے انگلینڈ کا دورہ کیا اور 5 میچوں کی سیریز میں 0-4 سے بری طرح ہاری۔ اس کے بعد 1967ء میں حنیف محمد کی قیادت میں پاکستان نے انگلینڈ کا دورہ کیا اور 3 میچ کھیلے گئے اس میں پھر پاکستان 0-2 سے سیریز ہار گیا لیکن حنیف محمد کی لارڈ کے گراؤنڈ میں 187 کی ناٹ آؤٹ اننگ آج بھی لوگوں کو یاد ہے۔ 1968ء میں انگلینڈ ٹیم پاکستان دورہ پر آئی تینوں میچ ڈرا ہوئے۔ یہ لاہور، ڈھاکہ اور کراچی میں کھیلے گئے۔1971ء میں پاکستان انتخاب عالم کی قیادت میں انگلینڈ گیا اور 3 میچوں کی سیریز میں 2 میچ برابر ہوئے تیسرا میچ انگلینڈ نے دلچسپ مقابلے کے بعد 25 رنز سے جیت لیا۔صادق محمد کی خوبصورت 91 رنز کی اننگز بھی پاکستان کو شکست سے نہ بچا سکی۔اس دورہ میں آصف مسعود نے بطور فاسٹ باؤلر بہت عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جبکہ پاکستان کے بہترین وکٹ کیپر وسیم باری نے وکٹوں کے پیچھے اپنی مہارت اور کارکردگی سے بین الاقوامی شہرت حاصل کی اور ایک میچ میں وکٹوں کے پیچھے آٹھ شکار کئے۔

1973ء میں انگلینڈ ٹیم پاکستان آئی اور تینوں میچ برابر ہوئے 1974ء پاکستان انگلینڈ گیا اور ایک بار پھر تینوں میچ برابر ہوئے 1977-78ء کے دوران انگلش ٹیم کا شیڈیول دورہ پاکستان کا تھا اس بار بھی تینوں میچ ڈرا ہوئے۔

1978ء پاکستان نے انگلینڈ کا دورہ کیا پہلے دو میچ ہار کر تیسرا میچ ہارتے ہارتے ڈرا کرنے میں کامیاب ہوا۔

1982ء میں پاکستان انگلینڈ گیا اور لارڈز کے میدان میں انگلش ٹیم کو 10 رنز سے شکست دی ۔ لیکن میزبان ٹیم 2-1 سے سیریز جیت گئی۔

1984ء میں انگلینڈ ٹیم کو پاکستان نے 3 وکٹوں سے کراچی میں ہرادیا۔

1987ء میں انگلینڈ ٹیم کو پاکستانی ٹیم کپتان عمران خان کی قیادت میں انگلینڈ گئی پاکستان نے پہلی بار انگلینڈ میں انگلینڈ کو بھاری مارجن سے ہرا دیا۔لیڈز میں ہونے والے ٹیسٹ میں پاکستان نے انگلینڈ کو ایک اننگز اور 18 رنز سے ہرا دیا۔ باقی 4 ٹیسٹ ڈرا ہوئے۔عمران خان نے اس ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں کل 10 وکٹیں حاصل کیں۔

1987ء اب انگلش ٹیم پاکستان آئی اور لاہور ٹیسٹ میں انگلینڈ اننگز اور 87 رنز سے ہار گئی۔ 1992ء میں پاکستان نے انگلینڈ کا دورہ کیا اور پہلی بار پاکستان 2 ٹیسٹ میچوں میں کامیاب رہا سیریز 2-1 سے اختتام پذیر ہوئی 2 میچ برابر رہے اس وقت کپتان جاوید میاں داد تھے۔

1996ء بھی پاکستان کے لئے بہت اچھا رہا اور پاکستان 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز 0-2 سے جیتنے میں کامیاب ہوا۔اس وقت ٹیم کی قیادت وسیم اکرم کے پاس تھی۔ 2001ء انگلینڈ پاکستان آیا اور 0-1 سے سیریز جیت کر گیا 2 میچ برابر رہے معین خان کپتان تھے۔2001ء میں پاکستان نے انگلستان کا دورہ کیا اور سیریز 1-1 سے برابر رہی ۔وقار یونس کپتانی سنبھالے ہوئے تھے۔2005ء کا ذکر ہوا تو انگلش ٹیم پاکستان آئی اور پاکستان 0-2 سے جیت گیا۔ انضمام الحق کپتان تھے۔2006ء پاکستان انگلینڈ گیا۔ 4 میچ کھیلے گئے 0-3 سے پاکستان ہارا اس وقت بھی کپتان موجود ٹیم کے ہیڈ کوچ انضمام الحق تھے۔ یاد رہے 2010ء میں پاکستان آخری بار انگلینڈ گیا اور 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اسی دور میں سپاٹ فکسنگ سکینڈل سامنے آیا۔ جب سانحہ لبرٹی چوک لاہور کا واقعہ ہوا اور سری لنکا کی ٹیم پر حملہ ہوا تو پاکستان کی کرکٹ کو شدید دھچکا لگا اور غیر ملکی ٹیموں نے پاکستان آنا بند کر دیا۔تب پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیمیں نیوٹرل مقام یواے ای میں مدمقابل ہوئیں یہ 2011-12ء کا زمانہ ہے پاکستان نے 0-3 سے سیریز جیتی۔ مصباح الحق پاکستان ٹیم کی قیادت کر رہے تھے۔اس کے بعد 2015ء میں پھر یو اے ای میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز ہوئی جو پاکستان نے 0-2 سے جیتی۔

اب انگلستان کی گراؤنڈز کا موسم اور پچز کے بارے میں تجزیہ کرتے ہیں۔ جہاں تک گراؤنڈز کا تعلق ہے تو بہت گرین ہیں گھاس بہترین اور خوبصورت طریقے سے کاٹا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان پر بال بڑی تیزی کے ساتھ باؤنڈری کی طرف جاتا ہے اس لئے پاکستانی کھلاڑیوں کو فیلڈنگ میں بہت محنت کرنی پڑے گی دوسرا انگلستان کی پچز گرین ہوتی ہیں یعنی ان پر گھاس ہوتا ہے اور موسم کے لحاظ سے وہاں اکثر ہوا چلتی رہتی ہے جس سے بال کو سوئنگ کرنے میں بہت مدد ملتی ہے خاص طور پر بال آؤٹ سونگ زیادہ ہوتا ہے اور اکثر کھلاڑی سلپ فیلڈر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو جاتے ہیں آؤٹ سونگ (Swing) کھیلنا بہ نسبت ان سونگ مشکل ہوتا ہے۔ جب بال آف سائڈ پر آ کر سلپ کی طرف جاتی ہے تو اسے آؤٹ سونگ کا نام دیا جاتا ہے اور جب بال آف سٹمپ پر گر کر لیگ کی طرف جاتی ہے یا اندر کی طرف آتی ہے تو اسے ان سونگ کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی بہترین مثال پاکستان کے مایہ ناز آل راؤنڈر جن کو (وسیم اکرم) سونگ کا سلطان کہا جاتا ہے وہ دونوں طرف بال کو گھمانے یا سونگ کرنے کے ماہر تھے۔انگلستان کی گراؤنڈز پر پاکستانی کھلاڑیوں کو بیک فٹ پر کھیلنے کی بجائے فرنٹ فٹ پر کھیلنا ہوگا چونکہ پاکستان اور انڈیا میں وکٹیں سلو اور سیدھی کھیلتی ہیں ان میں موومنٹ بہت کم ہوتی ہے تو یہاں کے کھلاڑی ان پر اچھا کھیلتے ہیں لیکن انگلستان، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ کی وکٹیں تیز اور سونگ کرتی ہیں اس لئے یہاں کھیلنا مشکل ہوتا ہے اگر پاکستان کھلاڑی غور سے ظہیر عباس کی یادگار اننگز کو دیکھیں اور ان کی تکنیک اور مہارت اور فٹ ورک سے فائدہ اٹھائیں جو انہوں نے انگلستان میں کھیلیں جس میں انہوں نے 271 اور 274 رنز سکور کئے تو کامیاب ہو سکتے ہیں۔

پاکستانی پلیئرز اکثر نئے ہیں اور ان کو انگلینڈ کی گراؤنڈز پر کھیلنے کا تجربہ نہیں اس لئے ان کو بہت محتاط اور ذمہ دارانہ کھیل پیش کرنا ہوگا۔ پاکستان نے کھلاڑیوں میں بے انتہا ٹیلنٹ ہے یہ کسی بھی ملک کی ٹیم کو ان کی سرزمین پر ہرا سکتے ہیں ایک تو مرعوب ہونے کی ضرورت نہیں دوسرا جیت کے جذبہ کے ساتھ کھیلنا ہوگا تیسرا ٹیم کے اندر اتحاد ہونا بڑا ضروری ہے کرکٹ کے کھیل میں پوری ٹیم کی پرفارمنس جیت دلاتی ہے۔کھلاڑیوں کو غیر ضروری اور غیر ذمہ دارانہ بیٹنگ سے بچنا ہوگا خاص طور پر ٹیسٹ میچوں میں کیونکہ اگر آپ باہر جاتی ہوئی گیندوں کو بغیر فُٹ ورک کے کھیلیں گے تو آؤٹ ہونے کے چانسز زیادہ ہوتے ہیں۔

باؤلنگ کے میدان میں بھی کافی محنت کرنی پڑے گی کیونکہ انگلش کھلاڑی اپنی گراؤنڈ اور ماحول سے واقف ہیں وہ بہتر انداز میں بیٹنگ کریں گے اس لئے ایک تو لائن اور لینتھ کو کنٹرول کرنا ہوگا اور ساتھ بال کو سپیڈ کے ساتھ وکٹ کے دونوں طرف موو (Move) کروانا ہوگا۔

بہرحال پاکستانی عوام کو اپنی ٹیم سے کافی توقعات وابستہ ہیں۔ یہ بات قابل اطمینان ہے کہ اس وقت پاکستان کے پاس دنیا کا بہترین باؤلنگ اٹیک موجود ہے ۔وہاب ریاض اور محمد عامر کی صورت میں پاکستان کے پاس دنیا کے بہترین فاسٹ باؤلر موجود ہیں۔ان میں تجربے، سپیڈ اور مہارت کی کمی نہیں ہے۔ کئی مرتبہ وہ اپنی کارکردگی سے مخالف ٹیموں سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں اور مخالف ٹیموں پر ان کا ایک دباؤ فطری بھی ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ صورتحال کے مطابق ان کو صحیح اور درست موقع پر استعمال کیا جائے۔ان کے علاوہ یاسر شاہ کا شمار بھی اس وقت دنیا کے بہترین لیگ سپنرز میں ہوتا ہے۔ان کی وجہ سے بھی انگلش ٹیم یقیناً دباؤ میں ہوگی۔ پہلے ٹیسٹ میں یاسر شاہ کی عمدہ کارکردگی اس کی دلیل ہے۔ بات یہ ہے کہ ہمارے ان کھلاڑیوں کو خود پر اعتماد رکھتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔مصباح الحق کے لئے یہ بہترین موقع ہے کہ وہ اپنے تجربہ اور قابلیت سے پاکستان ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کر کے ایک نئی تاریخ رقم کر سکتے ہیں۔صرف اور صرف کھلاڑیوں میں اعتماد پیدا کرنا ہوگا۔ پھر یونس خان، محمد حفیظ اور اظہر علی بھی اپنے تجربہ سے بہت کچھ کر گزرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ نوجوان کھلاڑیوں کے لئے بھی بہترین موقع ہے کہ وہ اپنے انتخاب کو درست ثابت کرتے ہوئے بہترین کھیل پیش کر کے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کریں۔ کیونکہ انگلینڈ کا دورہ بہت دباؤ والا دورہ سمجھا جاتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ میڈیا پر بیٹھے تجزیہ کاروں اور تبصرہ کرنے والوں کا بھی فرض ہے کہ وہ پسند اور ناپسند سے بالا ہو کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں کیونکہ حوصلہ افزائی سے ہی بہتر اور اچھے نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں ان کے پیش نظر صرف اور صرف یہ ہونا چاہئے کہ یہ پاکستان کی ٹیم ہے ہماری اپنی ٹیم ہے اس کی جیت ہماری جیت ہے اس کی فتح ہماری فتح ہے۔ پوری قوم کی فتح ہے۔ اللہ کرے کہ ہماری ٹیم دورہ انگلینڈ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کامیابیوں کی نئی تاریخ رقم کرے۔

اس دورہ کے دوران 3 پریکٹس میچز کے علاوہ 4 ٹیسٹ میچز ہوں گے۔ 14 تا 17 جولائی لارڈز میں، 22 تا 26 جولائی مانچسٹر میں، 3 تا 7/اگست برمنگھم میں اور 11 تا 15/اگست اوول میں کھیلے جائیں گے۔ پہلا ٹیسٹ پاکستان نے عمدہ کارکردگی کی بنا پر 75 رنز سے جیت لیا۔ 5 ایک روزہ میچز 30,27,24/اگست، یکم اور 4 ستمبر کو ہوں گے۔ ایک ٹی 20 میچ 7 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔اس دوران 18 اور 20/اگست کو آئرلینڈ کے ساتھ بھی دو ایک روزہ میچز ہوں گے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123674 میں Satiah Kusnadi

زوجہ Kunsadi قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) حق مہر ادیگی 10 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 98Sqm اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Satiah Kusnadi گواہ شد نمبر 1۔ Kusnadi S/o Udi Ujer گواہ شد نمبر 2۔ Sukari Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 123675 میں Sahidin

ولد Jatmah Mangkin قوم.... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) چاول کی فصل 1.120Sqm (2) زمین 210Sqm اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sahidin گواہ شد نمبر 1۔ Nur Hidayat S/o Sahidin گواہ شد نمبر 2۔ Sarja Wijaya S/o Wijaya

مسل نمبر 123676 میں Tohir

ولد Casmita Sarpan قوم.... پیشہ کسان عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) زمین 336Sqm (2) چاول کی فصل 980Sqm (3) زمین 560Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Tohir گواہ شد نمبر 1۔ Sajum S/o Atmah Kasman گواہ شد نمبر 2 Nur Sali S/o Karta Surja ۔

مسل نمبر 123677 میں Adi Irma Sapurta

ولد Udin Atmaja قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اگست 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Adi Irma Sapurta گواہ شد نمبر 1۔ Khaeruddin Atmaja S/o Dedi Kunsayadi گواہ شد نمبر 2 Nurhid Ayat S/o Kusna ۔

مسل نمبر 123678 میں Holil

ولد Waridin قوم.... پیشہ کسان عمر 55 سال بیعت 1976ء ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) زمین 196Sqm (2) بلڈنگ (3) چاول کی فصل 322Sqm (4) چاول کی فصل 294Sqm (5) چاول کی فصل 233Sqm (6) A Garden 126Sqm Land اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Holil گواہ شد نمبر 1۔ Mustopa Spd S/o Jamhari Sm گواہ شد نمبر 2 Sukra Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 123679 میں Suka Tma

ولد Hasanudin قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 53 سال بیعت 1984ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) زمین 91Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sukatma گواہ شد نمبر 1۔ Hidayat S/o Sukatma گواہ شد نمبر 2 Toto Mustopa S/o Jamhari S

مسل نمبر 123680 میں Nur Barjah

ولد Parta Satum قوم.... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1980ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) مکان (2) زمین 140Sqm اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nur Barjah گواہ شد نمبر 1۔ Toto Mustpa S/o Jamhari Sm گواہ شد نمبر 2۔ Saelani S/o Jusra

مسل نمبر 123681 میں Toto Juanda

ولد Sarip قوم.... پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) زمین 168Sqm (2) مکان اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Toto Juanda گواہ شد نمبر 1۔ Sarip S/o Satra Kasan گواہ شد نمبر 2۔ Sukari Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 123682 میں Hafiz Hamdani

ولد Hamzah Sutisna قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hafiz Hamdani گواہ شد نمبر 1۔ Hamzah Sutisna S/o Toto Hatoni گواہ شد نمبر 2۔ Rudi Nurhid Ayat S/o Maskam

مسل نمبر 123683 میں Nawi

زوجہ Tabran قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1965ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) حق مہر ادائیگی 10 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 308Sqm (3) چاول کی فصل 378Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Nawi گواہ شد نمبر 1۔ Nur Sali S/o Krta Suja گواہ شد نمبر 2۔ Didi Sadeli S/o Tabran

مسل نمبر 123684 میں Wardi

ولد Miharja Nendra قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) مکان (2) زمین 126Sqm انڈونیشین روپے (3) زمین 140Sqm اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Wardi گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Sukari S/o Miharja Nendra گواہ شد نمبر 2۔ Uhay Juhana S/o Bonin

مسل نمبر 123685 میں Ihsana Tunnisa Mukti

بنت Mukti Apendi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Clanjur ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Ihsana Tunnisa Mukti گواہ شد نمبر 1۔ Mukti Apendi S/o Holil گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nurdin S/o Aih Sadeh ۔

مسل نمبر 123687 میں Rohana

زوجہ Ujang Ocir قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 8 گرام 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Rohana گواہ شد نمبر 1۔ Caca Cahyana S/o Komar گواہ شد نمبر 2۔ Nurdin S/o Ade Saefullah

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم سلیم الدین احمد صاحب صدر محلّہ دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

جذبیہ شہزاد بنت مکرم شہزاد اکبر صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 8 سال 5 ماہ کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔ اسے قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت محترمہ شاہدہ مومن صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ عزیزہ جذبیہ شہزاد محترم خواجہ عبدالشکور صاحب سابق ڈرائیور نظارت علیاء کی نواسی ہے۔ مورخہ 24 جون 2016ء بعد از نماز عصر محلّہ دارالیمن غربی حلقہ سعادت میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔

اسی طرح امۃ المصور بنت مکرم منصور احمد صاحب دارالیمن غربی سعادت نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 9 سال 6 ماہ کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔ اسے قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت مکرم عبدالباسط مومن صاحب کو حاصل ہوئی۔ مورخہ یکم جولائی 2016ء کو قبل از نماز مغرب محلّہ دارالیمن غربی سعادت میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔

دونوں بچوں سے مکرم عبدالباسط مومن صاحب سیکرٹری وصایا دارالیمن غربی حلقہ سعادت نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا بھی کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے اور اس کی روشنی کو آگے پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نواز مومن صاحب معلم وقف جدید محلّہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے داماد محترم شیخ بشارت شاکر صاحب ولد مکرم شیخ حکیم عبدالرحمٰن صاحب ناصر آباد غربی ربوہ مورخہ 11 جولائی 2016ء کو بعارضہ قلب وفات پاگئے۔ قریبی رشتہ داروں کی آمد کے بعد مورخہ 13 جولائی کو بیت المبارک میں نماز عصر کے بعد محترم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کرائی۔ میری بیٹی مکرمہ سلطانہ شاکر صاحبہ کے ساتھ ان کی شادی ہوئے 13 سال ہوگئے تھے۔ تین بیٹیاں اور دو بیٹے پیدا ہوئے۔ بڑی بیٹی تقریباً گیارہ سال کی ہے اور چھوٹی بیٹی تین سال کی ہے۔ مرحوم صوم صلوٰۃ کے پابند، سلسلہ احمدیہ اور خلافت سے محبت رکھنے والے، انفاق فی سبیل اللہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے اور اپنے بیوی بچوں کے ساتھ پیار و محبت سے رہنے والے نیک انسان تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے بیوی بچوں کو ہر تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم انور احمد گھمن صاحب ایم ایس سی زراعت سابق پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر سیرالیون ان دنوں لاہور میں صاحب فراش ہیں۔ دوبار دماغ کا آپریشن ہوچکا ہے۔ اب مسلسل بے ہوش ہیں۔ خوراک Food pipe کے ذریعہ دی جارہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم طارق محمود احمد صاحب کارکن ناصر ہائیر سیکنڈری سکول تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے سسر مکرم مبارک احمد بھٹہ صاحب کچھ عرصہ سے ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

تصحیح و اضافہ

آغا خان بورڈ نے کلاس نہم، دہم اور فرسٹ ائیر، سیکنڈ ائیر کے سالانہ امتحان 2016ء کے رزلٹ کا اعلان کردیا ہے۔ ربوہ کے تعلیمی ادارہ جات کے طلباء و طالبات نے جو نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔ اس کے متعلق 19 جولائی 2016ء کے روزنامہ الفضل میں اعلان شائع ہوا تھا۔ اس میں غلطی سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں عبدالمنان صاحب کی پوزیشن دوم درج ہوگئی ہے، دراصل انہوں نے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور درج ذیل اعلان شائع ہونے سے رہ گیا تھا۔

ندیم احمد صاحب طالبعلم نصرت جہاں بوائز کالج نے انٹرمیڈیٹ (سائنس جنرل گروپ) پاکستان بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

(نظارت تعلیم)

روزنامہ الفضل مورخہ 20 جولائی 2016ء کے صفحہ 3 پر محترم حاجی مستری منظور صاحب کا حج بیت اللہ کا سن غلط تحریر ہوا ہے۔ اصل سن 1992ء ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

اہم ہدایات بابت اراضی معاملات خرید کنندہ و فروخت کنندہ

1۔ بائع اور مشتری اپنے سودے کے ذمہ دار ہیں۔ اس لئے سودا بہت احتیاط اور دیکھ بھال کر کریں۔

2۔ بائع ابتدائی ملکیت اور قبضہ بمطابق موقع دینے کا ذمہ دار ہے مشتری کو بھی چاہئے کہ وہ سودا کو حتمی شکل دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کرلے۔

3۔ ہر دو فریقین سودا کرتے ہوئے قول سدید سے کام لیں اور اسی میں برکت ہے۔

4۔ مشتری کو چاہئے کہ وہ رقم کی ادائیگی سے پہلے اس امر کو یقینی بنائے کہ قبضہ بمطابق ملکیت ہے اور ماحول سے بھی اس حوالہ سے معلومات حاصل کرے۔

5۔ سرکاری کارروائی سے پہلے جب آپس میں معاملہ طے پا جائے تو اس کی تفصیل گواہان کی موجودگی میں اشٹام پیپر پر تحریر کریں اور اس میں پلاٹ نمبر اور پلاٹ کا محل وقوع ضرور درج کریں۔

6۔ اقرار نامہ بیع تحریر کرنے کے بعد بائع کے لئے ضروری ہے کہ بغرض اجازت منتقلی پلاٹ/مکان بنام صدر صاحب مضافاتی کمیٹی تحریر کرے۔ جس میں مشتری کا مکمل نام و پتہ تحریر کرکے اور اپنی درخواست کے ساتھ اقرار نامہ بیع سابقہ رجسٹری تازہ فرد ملکیت بغرض ثبوت شناختی کارڈ کی نقول منسلک کرے۔

7۔ اجازت ملنے کے بعد رجسٹری کروائیں اور اس میں تمام طے شدہ معاملات کی تفصیل ضرور لکھیں۔

8۔ رجسٹری کروانے کے بعد پٹواری حلقہ کے ذریعہ رقبہ کا انتقال کروا کر انتقال نمبر اصل رجسٹری پر ضرور درج کروائیں۔ نیز مشتری رجسٹری کے انتقال کے بعد ان کی مکمل نقل شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی کو ارسال کرے۔

9۔ ٹاؤن کمیٹی کی حدود کے باہر رقبہ کا زبانی انتقال بھی ہوسکتا ہے اس میں خرچ کم ہے مگر احتیاط کے پہلو کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10۔ رقبہ خریدتے ہوئے مکمل نشاندہی اور قبضہ کو یقینی بنائیں اور مناسب ہوگا کہ چار دیواری کروا کر اپنے قبضہ کو مستحکم کریں۔

11۔ رقبہ کی خرید و فروخت کے معاملات میں لالچ سے بچیں اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

ملازمت کے مواقع

ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کو پروجیکٹ ڈائریکٹر، پروگرام کوآرڈینیٹر، پروجیکٹ اکاؤنٹنٹ پروجیکٹ مینیجر، پروجیکٹ اسسٹنٹ / اکاؤنٹ اسسٹنٹ، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر، اسسٹنٹ اکاؤنٹس مینیجر، آفس اسسٹنٹ اور کمپیوٹر آپریٹر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی کو چیف آپریٹنز ٹرانزیشنز ایڈوائزر (الیکٹریکل، مکینیکل انجینئرنگ) اور فلائٹ انسپکٹر پائلٹ کی ضرورت ہے۔

زاہد پیکجز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کو MBA پاس مارکیٹنگ آفیسر اور پرچیز آفیسر کی ضرورت ہے۔

بینک الفلاح لمیٹڈ کو ریلیشن شپ ایگزیکٹوز کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب جن کی تعلیم گریجوایشن ہو، اپلائی کرسکتے ہیں تاہم ماسٹرز ڈگری ہولڈرز کو ترجیح دی جائے گی۔ آن لائن اپلائی کرنے کیلئے بینک الفلاح کا ویب سائٹ لنک وزٹ کریں۔

http://careers.bankalfalah.com

انوویو بسکٹ پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کو شفٹ انچارج، کوالٹی انسپکٹر، سٹور کیپر، جنریٹر آپریٹر اور AC ٹیکنیشن کی ضرورت ہے۔

آپشن ریسٹورنٹ، کافی اینڈ بیکرز کو ایگزیکٹو شیف، Sue شیف، ریسٹورنٹ مینیجر، کافی شاپ مینیجر، G.R.O، کیشئر، مارکیٹنگ ایگزیکٹو، اکاؤنٹس آفیسر، سٹور اسسٹنٹ، بیکری سپروائزر اور آرڈر ٹیکر کی ضرورت ہے۔

لاہور میں واقع ایک انجینئرنگ کمپنی کو اے سی انجینئر (DAE/BS) اے سی ٹیکنیشن (DAE) اور پلانٹ آپریٹر (DAE) کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ہر آسامی کیلئے کم از کم تجربہ 3 تا 5 سال ہونا لازم ہے۔ خواہشمند احباب اپنی CV اس پتہ پر ای میل کریں۔

shahnawazengglhr@gmail.com

نوٹ: اشتہار نمبر 1 تا 7 کی تفصیل کیلئے 17 جولائی 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

گمشدہ بٹوہ

مکرم محمد اجمل وقاص صاحب کارکن دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ میرا بٹوہ مورخہ 19 جولائی 2016ء کو ریلوے پھاٹک گولبازار سے فیکٹری ایریا احمد جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبر پر اطلاع کردیں۔ شکریہ

0334-6020978

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

26 جولائی 2016ء

12:00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:20 am	صومالی سروس
12:55 am	خلافت حقہ
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 3 ستمبر 2010ء
4:20 am	سیرت النبی ﷺ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
7:00 am	خلافت حقہ دینیہ
7:35 am	کڈز ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ 3 ستمبر 2010ء
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:50 am	لقاء العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	تحریک جدید
1:30 pm	نور مصطفویٰ
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:50 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	فیتھ میٹرز
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	سپینش سروس
8:40 pm	نور مصطفویٰ
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:10 pm	فوڈ فار تھاٹ
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

27 جولائی 2016ء

12:15 am	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء (عربی ترجمہ)
1:15 am	The Bigger Picture
2:05 am	پریس پوائنٹ
3:05 am	فیتھ میٹرز
4:10 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:10 am	سٹوری ٹائم
7:30 am	فوڈ فار تھاٹ
8:05 am	پریس پوائنٹ
9:05 am	نور مصطفویٰ
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا 29 جون 2008ء
12:55 pm	The Bigger Picture
1:45 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	الترتیل
6:15 pm	خطبہ جمعہ 23 جولائی 2010ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	عظیم الشان انقلاب
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا

28 جولائی 2016ء

12:15 am	فرنچ سروس
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
1:50 am	کڈز ٹائم
2:20 am	تاریخ خلافت احمدیہ
3:00 am	خطبہ جمعہ 23 جولائی 2010ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:50 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا
7:20 am	دینی وفقہی مسائل
7:50 am	عظیم الشان انقلاب
8:00 am	اوپن فورم
8:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:05 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
12:40 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:25 pm	انڈونیشین سروس
3:30 pm	جاپانی سروس
3:55 pm	بیت محمود سویڈن۔ دستاویزی پروگرام
4:30 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	درس
5:15 pm	یسرنا القرآن
5:45 pm	خطبہ جمعہ 22 جولائی 2016ء
7:00 pm	بنگلہ سروس Live
8:05 pm	Persian Service
8:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 21 جولائی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:15
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	39 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

21 جولائی 2016ء

6:20 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
7:10 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں ناگویا جاپان میں استقبالیہ تقریب 9 نومبر 2013ء
1:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
6:45 pm	خطبہ جمعہ 15 جولائی 2016ء
8:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا باعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربائش میں
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL Service provider
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دار الرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
0332-7075184 اقصیٰ چوک ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دوراہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313